بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اللہ نور السموات والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا

مصباح

زنانہ اخبار — مہینے میں دو بار

قادیان ضلع گورداسپور سے شائع ہوتا ہے زیر نگرانی لجنہ اماء اللہ

ایڈیٹر قاضی اکمل

چندہ سالانہ دو روپے آٹھ آنہ

نمبر ۱۳ | یکم جولائی سنہ ۱۹۲۷ء ✤ یکم محرم سنہ ۱۳۴۶ھ | جلد اول

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دارالامان کی خبریں

جب رنگیلا رسول (اسلام و بانی اسلام علیہ السلام کے خلاف ایک نہایت دل آزار کتاب) کے شائع کرنیوالے راجپال کو ہائی کورٹ کے جج جسٹس کنور دلیپ سنگھ نے رہا کر دیا اسلئے کہ ان کے خیال میں دفعہ ۱۵۳ الف کی زد میں یہ مقدمہ نہیں آتا تھا۔ تو مسلمانوں کے انگریزی اخبار مسلم اوٹ لک نے اسپر ایک مضمون لکھا جس میں جج صاحب سے استعفا کا اور ان حالات کی تحقیقات کا مطالبہ کیا جن کے ماتحت یہ فیصلہ ہوا ہے اس مضمون کو ہائی کورٹ نے اپنی توہین قرار دیا۔ اور اوٹ لک کے ایڈیٹر مکرمی سید دلاور شاہ صاحب (جو احمدی ہیں) کو چھ ماہ قید اور ساڑھے سات سو روپے جرمانہ کیا اور پرنٹر و پبلشر مولوی نور الحق صاحب کو ۳ ماہ قید اور ایک ہزار روپے جرمانہ۔

حضرت امام ایدہ اللہ نے اس موقعہ پر ایک مضمون لکھا ہے جس میں مسلمانوں کو رہنمائی فرمائی ہے کہ اپنے جوشوں کو ضائع نہیں کرنا چاہیئے بلکہ اس سے کام نکالنا چاہیئے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا ہے۔ (۱) مسلم اوٹ لک کی مالی امداد کیجائے ۵ ہزار روپیہ اس اخبار کی ترقی پر خرچ ہو (۲) ہم ہندوؤں سے ویسی ہی چھوت چھات کریں جیسی وہ ہم سے کرتے ہیں ان سے کھانے پینے کی چیزیں نہ خریدیں بلکہ مسلمانوں سے خریدیں۔

(۳) مسلمان آڑھت کی دکانیں کھولی جائیں۔

(۴) ادنیٰ اقوام کو اٹھائیں اور ان سب کو اسلام کے قلعے میں لائیں۔ (۵) اپنے سیاسی حقوق کو حاصل کریں اور اپنی آبادی کے مطابق ملازمتوں میں حصہ لیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۶) سب مسلمان خواہ کسی فرقے کے ہوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سایۂ مبارک پر جمع ہو جائیں (۷) اسلامی اخبارات کو مضبوط کیا جائے۔

اس موقعہ پر خواتین کے بھی کچھ فرائض ہیں ایک تو یہ کہ اپنے احمدی بھائی سید دلاور شاہ صاحب کے اہل و عیال سے اظہار ہمدردی کریں۔ اس بارہ میں ۲۵ جون کو جو تار اخبارات میں گیا ہے اسکی نقل درج ذیل ہے:۔

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح و امام جماعت احمدیہ نے احمدی خواتین سے اپیل کیا ہے۔ کہ وہ مجوزہ مسلم آؤٹ لک فنڈ کے لئے گیارہ سو روپیہ جمع کریں۔ اس امر کا جب قادیان کی احمدی خواتین میں حضور نے اعلان کیا۔ تو اسی وقت تین سو روپیہ نقد جمع ہو گیا۔ اس گیارہ سو کی رقم میں سے تین سو روپیہ سید دلاور شاہ صاحب بخاری ایڈیٹر مسلم آؤٹ لک (جو کہ اب جیل میں ہیں) کے اہل و عیال کو پیش کیا جائیگا۔ اور باقی ماندہ رقم "مسلم آؤٹ لک" کے عام فنڈ میں جمع ہو گی۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح کی طرف سے مفصل مضمون میں لکھا ہے۔

اس کے علاوہ خواتین سلسلہ احمدیہ کو بالخصوص ان ادنیٰ اقوام کی عورتوں کو اسلام میں لانے کیلئے جد و جہد کرنی چاہئیے جو انکے گھروں میں آتی جاتی ہیں نیز اپنی اولاد کو ایسے طور پر تربیت کرنا لازم ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و توقیر کے تحفظ کو وہ اپنی زندگی کا مقصد اور اعلیٰ ترین فرض سمجھیں۔ بچپن میں جو خیالات دل میں جاگزین ہوتے ہیں ان سے بہت کام نکل سکتے ہیں۔

۲۔ ہمارے بھائی خان محمد امین خان صاحب جولائی ۱۹۲۵ء میں تیسری مرتبہ حسب الحکم حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہٖ بخارا تشریف لے گئے تھے مع الخیر ۲۵ جون کو تشریف لے آئے۔ برادر موصوف کو فی سبیل اللہ بہت سی جسمانی تکالیف اٹھانی پڑیں۔ بچارے اتنی مدت قید میں رہے بولشویکوں نے انکو مار مار کر ایسا زخمی کر دیا کہ انکا تمام بدن سیاہ ہو گیا آخر انکے حق ظاہر ہوا اور برادر موصوف رہا ہوئے۔ یہ دو سال اہلیہ محمد امین خان صاحب نے جس صبر و استقامت سے گذارے اور اپنے دو ننھے بچوں امۃ المہدی اور عبد اللطیف سلمہما اللہ کی تربیت کی وہ قابل تعریف ہے سب بہنوں کی طرف سے انکو صد آفرین اور مبارکباد قبول ہو۔

رپورٹ مدرسۃ الخواتین:۔ ... مصباح میں میرا مضمون جو باری تعالیٰ اور اسکی شناخت پر ہے آپ نے شائع فرمایا ہے اسکے شروع میں بجائے جو کہ احمدیوں کے لئے پوری پوری ہدایت بلکہ حجت ہی کے بلکہ "محبت" ہے لکھا گیا ہے تصحیح فرما کر مشکور فرمائیں۔

ایک اور مضمون اور رپورٹ ارسال ہے شائع فرما کر احسانمند فرمائیں۔

مدرسۃ الخواتین کی پانچویں میٹنگ بتاریخ ۱۶/۶/۲۷ زیر صدارت نائب پریذیڈنٹ سارہ بیگم صاحبہ حضرت صدر مولوی شیر علی صاحب کی موجودگی میں منعقد ہوئی رپورٹ سیکرٹری متعلقہ گذشتہ جلسہ سنائے جانیکے بعد صاحبزادی امۃ السلام بیگم صاحبہ نے تلاوت قرآن مجید کی پھر صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند اشعار پڑھکر حاضرات کو محظوظ کیا۔

اسکے بعد میمونہ صوفیہ صاحبہ نے اپنا مضمون صفائی پر پڑھکر سنایا جسمیں انہوں نے صفائی کے فوائد اور اسکی ضرورت بیان کی تھی۔ اسکے بعد امۃ العزیز بیگم صاحبہ نے اپنا مضمون (جو اسی رپورٹ کے ساتھ ارسال ہے) پڑھکر سنایا۔ اسکے بعد نائب صدر صاحبہ نے کچھ تنقید فرمائی اور آپنے فرمایا کہ میمونہ صوفیہ صاحبہ کا مضمون بحیثیت مجموعی بہت اچھا ہے۔ اور امۃ العزیز بیگم صاحبہ کا مضمون بھی بہت عمدہ ہے۔ بعدہٗ حضرت صدر صاحب نے کچھ تنقیدی کلمات بیان فرمائے اور ساڑھے گیارہ بجے جلسہ برخاست ہوا۔

(عزیزہ رضیہ) سیکرٹری جلسہ مدرسۃ الخواتین

ولادت۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے برادر کلاں شیخ عبد القیوم صاحب کے ہاں پہلا فرزند ارجمند عطا فرمایا ہے۔ سب بہنیں میرے عزیز بھتیجے کیلئے بہت دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اسکو صحت و عمر والا نیک سعید خادم دین اور اپنے والدین و دیگر اقرباء کے لئے ٹھنڈک و راحت کا موجب ہو۔ آٹھ آنے کے ٹکٹ مصباح فنڈ میں اسکی پیدائش کی خوشی میں لف ہذا بھیجتی ہوں (پہنچ گئے جزاک اللہ اکمل) والسلام اصغری بیگم بنت شیخ محمد عبد الرشید صاحب تاجر بٹالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مصباح

قادیان دارالامان - مورخہ یکم جولائی سنہ ۱۹۲۷ء

باری تعالیٰ اور اس کی شناخت

(۲)

اور اس یقین کے پیدا کرنے کے لئے ہمیں اِدھر اُدھر بھٹکتے پھرنے کی ضرورت نہیں اور نہ ہم محض خیالی اور مجرّد عقلی دلیلوں سے خدا کا عرفان حاصل کر سکتی ہیں کیونکہ خدا فرماتا ہے

لاتدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار

یعنی انسانی نظر صرف اپنی طاقت سے خدا کا علم حاصل نہیں کر سکتی۔ اس لئے خدا تعالیٰ خود اپنے بندوں کو اپنا تعارف کراتا ہے اور اپنا نام اور اپنی صفات اور اپنا پتہ بتاتا ہے اور اپنے تک پہنچنے کے طریقے تعلیم فرماتا ہے اور اسی لئے زندہ اور حقیقی ایمان وہی ہوتا ہے جو خدا کے رسولوں کے ذریعہ دنیا کو حاصل ہوتا ہے

اب غور کیجئے کہ جب دو بہنیں کہیں ملتی ہیں تو وہ ایک دوسری کو اپنا تعارف کراتی ہیں اور دوست بن جاتی ہیں اور آپس میں ہمیشہ خطوط کے ذریعہ یا ویسے ملنے کا وعدہ کرتی ہیں اور اگر ایک بہن اپنے وعدہ کو نظر انداز کر دیتی ہے تو جب کبھی وہ دوسری بہن سے ملتی ہے تو اسکے لئے اسکے سامنے ہونا مشکل ہو جاتا ہے۔ سو اے میری مکرّم مسلمات و مومنات بہنو! ہمارے حقیقی مولیٰ نے اپنی صفت رحمنیّت کے فیض سے خود ہمیں اپنا تعارف کرایا ہے۔ اور ہم نے اسکے پاک رسولوں خصوصاً آنحضرت صلعم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ سے اسکے ساتھ عہد کیئے اور اس نے ہم سے عہد کیئے اور وہ فرماتا ہے:۔ ادعونی استجب لکم اگر تم مجھے یاد رکھو گے اور دلی اشتیاق اور سچّی محبّت سے مجھے عریضے بھیجتے رہو گے تو میں تمھارے عریضوں کو قبول کرونگا اور تمھیں جواب دونگا تمھاری مدد کرونگا اور جب تم مجھے ملو گے تو تمھاری بہتر مہمان نوازی کرونگا اور تمھیں اپنا مقرّب بناؤنگا۔ پس ہمیں مومنات اور مسلمات بننے کے لئے خدا تعالیٰ کی ہستی پر کامل الایمان ہونا چاہیئے اور ہمیں ہر وقت اسکی خوشنودی اور اس کا قرب حاصل کرنے کی دُھن لگی رہنی چاہیئے۔ وہ تعلیم پاک یعنی کلام اللہ جس کی پہلی سورۃ یعنی سورۃ فاتحہ میں نے ابتدا میں تلاوت کی ہے جو تمام ہدایتوں کا خلاصہ اور سرچشمہ ہے اس میں خدا تعالیٰ کی چار صفات مذکور ہیں جن میں غور اور فکر کرنے سے ہمیں خدا تعالیٰ کی ہستی پر نہایت روشن دلائل ملتے ہیں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خداتعالیٰ فرماتا ہے:- اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ - الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ - تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پیدا کرنے والا اور ان کو ترقی دیکر تکمیل کو پہنچانے والا ہے - وہ رحمٰن ہے بن مانگے تمہاری تمام ضروریات مہیا کرتا ہے وہ رحیم ہے مانگنے سے بھی دیتا ہے اور تمہاری محنتوں اور کوششوں کے اچھے اجر دیتا ہے اور وہ جزا سزا کے وقت کا مالک ہے یعنی تمہارے اچھے اور برے کاموں پر انعام یا سزا دینا اسکے تصرّف میں ہے مگر چونکہ وہ مالک ہے چاہے تو معاف بھی کرسکتا ہے - پس تمام کائنات خداتعالیٰ کی شان ربوبیت کا ثبوت ہے -

نظام عالم اس بات پر شاہد ہے کہ ایک کامل اور سب سے اعلیٰ منتظم ہستی کے ہاتھوں یہ سارا کارخانہ چل رہا ہے - آسمان کی طرف نظر اٹھاکر دیکھو یہ بیشمار ستارے جو نظر آرہے ہیں اور بغیر سہارے کے اپنے اپنے مقام پر قائم ہیں کس خوش اسلوبی سے اپنا اپنا پارٹ ادا کر رہے ہیں - ہر ایک اپنے دائرے میں محصور ہے اور اس سے باہر ہونا اس کی طاقت سے باہر ہے - یہ اجرام سماوی دور سے ہم کو چھوٹے نظر آرہے ہیں مگر ہماری دنیا کا یہ عظیم الشان سورج بھی جو کہ ہماری دنیا کے متعلقہ اجرام میں سے سب سے بڑا ہے ان میں سے اکثر کے آگے کوئی حقیقت نہیں رکھتا - اپنی دنیا کے ہی نظام شمسی کو لے لو چاند سورج زمین اور دوسرے سیارے اپنے اپنے فاصلہ پر اپنے اپنے حلقہ میں جو خداتعالیٰ نے انکے لئے مقرر کر رکھا ہے چکر لگا رہے ہیں اور کیا مجال ہے کہ ایکدوسرے سے ٹکرا جائیں - رات اور دن اور موسم اور مہینے کس باقاعدگی سے آتے اور جاتے ہیں یہ سب زبان حال سے ثابت کر رہے ہیں کہ انکا کوئی حاکم ہے جسکے قبضۂ تصرّف اور انتظام میں وہ کام کر رہے ہیں اور وہ بدنظمی پیدا کرنے کی طاقت نہیں رکھتے ؂

آپ انسان کو ہی دیکھیں جو کہ ذوالعقل اور اشرف المخلوقات کہلاتا ہے مگر باینہمہ وہ بغیر حاکم اور منتظم کے امن اور انتظام نہیں رکھ سکتا - غیراحمدی مسلمانوں کی طرف ذرا نگاہ کریں بغیر مذہبی پیشوا کے انکی کیسی ردی حالت ہو رہی ہے آئے دن کوئی عیسائی ہوجاتا ہے کوئی ہندو اور کوئی دہریہ - اور جو مسلمان ہیں وہ بھی نام کے - پس جب انسان بھی بغیر حاکم کے کوئی نظام قائم نہیں رکھ سکتا تو پھر کیسے کہا جاسکتا ہے کہ یہ زمین اور یہ آسمان اور ان کے درمیان کی لاتعداد چیزیں جو اکثر غیر ذی العقل ہیں اور مختلف حالات رکھتی ہیں ان کو کسی بالا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہستی کے نظام کی ضرورت نہیں ہے *

پس ثابت ہُوا کہ دنیا کا ایک خالق ہے رب ہے مالک ہے۔ وہ رحمٰن بھی ہے جس نے انسان کو پیدا کرنے سے پہلے ہی اس کے قیام کے لئے تمام سامان مہیّا فرمائے اور پھر اسے بغیر مانگے عقل اور دل اور دماغ اور بصارت اور طاقت گویائی عطا فرمائی اور یہ لطیف احسانات بھی جو انسان میں پائے جاتے ہیں اسی کی مخلوق ہیں کیونکہ وہ خود لطیف ہے اور اُس نے یہ احسانات اسی لئے عطا کئے ہیں کہ انکے ذریعہ سے ہم اسکی ذات کا عرفان حاصل کرسکیں۔ وہ رحیم ہے اپنی صفت رحیمیّت کے فیض سے ہماری محنتوں اور کوششوں کا اجر دیتا ہے مصیبتوں کے وقت جب ہم اس سے مدد چاہتے ہیں وہ ہماری مدد کرتا ہے ہماری دعائیں سنتا ہے بے چینیوں اور اضطرابوں کے وقت ہم کو تسلّی دیتا ہے اُس کی ہی یاد سے ہمارے دل تسکین پاتے ہیں جیسے کہ وہ خود فرماتا ہے اَلَا بِذِکۡرِ اللّٰہِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ۔

پھر اس کی صفت مالک یوم الدین بھی دنیا میں اپنا کام کر رہی ہے اور اس کے وجود پر ایک شاہد ہے۔ ہم روز دیکھتے ہیں کہ غلطیوں اور بُرے کاموں کی سزا دنیا میں بھی ملتی ہے اور اسی طرح محنتوں اور کوششوں اور نیک اعمال کے انعامات بھی ملتے ہیں اور مرنے کے بعد خدا تعالیٰ ہمیں اس دنیا کے اعمال کی کامل جزا دیگا اور یہ سب باتیں اسکی ہستی پر شاہد ہیں۔ اور پھر وہ زندہ اور طاقتور نشان جو خدا اپنے رسولوں اور پاک بندوں کے ذریعہ دنیا کو دکھاتا ہے وہ اس کی ہستی کے متعلق انسان کے دل میں یقین کامل پیدا کر دیتے ہیں اور کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں رہتی آنحضرت صلعم اور حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے لائے ہوئے نشانات کو دیکھو کس طرح انہوں نے خدا کے وجود پر دلائل کا سورج چڑھا دکھا ہے مگر ہمارے دلوں میں خدا تعالیٰ کو پانے کے لئے نیک نیّت اور دلی محبّت اور سچی تڑپ ہونی چاہیئے پھر ناممکن ہے کہ ہم کامیاب نہ ہوں اس صورت میں بہت جلد کامیابی کی خوش کُن ہوا ہمارا خیر مقدم کریگی۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر میرا بندہ میری طرف ایک قدم آتا ہے تو میں اس کی طرف دس قدم بڑھتا ہوں۔ سو اُس تک پہنچنے کی سچّی تڑپ پیدا کرو پھر تم ضرور ضرور اس کو پالو گی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام فرماتے ہیں:-

تجھے دنیا میں کس نے ہے پکارا
کہ پھر خالی پھرا قسمت کا مارا
تو پھر ہے کسقدر اس کو سہارا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا

اب میں اس دعا کے ساتھ اپنے مضمون کو ختم کرتی ہوں کہ اے ہمارے رب اور ہمارے آقا و مالک تو جو ہر حسن اور احسان کا منبع ہے اپنے فضل سے ہم عاجز اور گنہگار بندیوں کو جو تیری ہی مخلوق ہیں اور تیری ہی غلامی کا دعویٰ رکھتی ہیں اور تجھی سے ابتلاؤں اور مصیبتوں میں مدد چاہتی ہیں اپنی جناب سے اپنی معرفت عطا کر اور اپنے تک پہنچنے کا راستہ ہم پر کھول اور ہم کو وہ علم و عمل بخش جو تیرے دین کی خدمت میں کام آئے آمین ثم آمین

راقمہ ع - ر اہلیہ مرزا گل محمد صاحب قادیان

اسلام کی قبولیت کا باعث اسکی پاک تعلیم ہے

اسلام کو جو کہتے ہیں پھیلا بزور تیغ
یہ بھی کہینگے پھیلی خدائی بزور موت؟

جیسا کہ ظاہر ہے اسلام غربت میں پیدا ہوا۔ غربت میں پلا۔ غربت میں بڑھا۔ تیغ و تبر سے خالی تیر و تفنگ سے نا آشنا۔ صبر اور رضا کو شیوہ بناتے ہوئے صدق و صفا کی تعلیم دیتے ہوئے تقویٰ و طہارت کی تاکید کرتے ہوئے واحد لاشریک کی عبادت کرتے ہوئے۔ جب اسکے حامی صبر و رضا کے امتحان میں پورے اترے جور و ستم برداشت کیئے مگر اس سے منہ نہ پھیرا۔ وطن چھوڑنا منظور کیا مگر اس سے جدائی گوارا نہ کی۔ مصیبتیں سہیں مگر اس سے کنارہ کرنا پسند نہ کیا۔ تو اس صبر و تسلیم کے انعام میں ان رنج و مصائب کے عوض میں۔ حسب وعدہ انکو دین و دنیا کی نعمتیں بخشی گئیں۔ فضل ایزدی نے حکومت سے سرفراز کیا اور انکے ہاتھوں میں عنان حکومت ایک عرصہ تک رہی۔ مگر پھر بادشاہت اور حکومت کچھ آخر خدائی نہ تھی کہ ہمیشہ ہمیش رہتی خدائی کے سوا ہر چیز زوال پذیر ہے۔ اسی قانون کے ماتحت مسلمانوں کی حکومت بھی رفتہ رفتہ ان سے الگ ہوتی گئی زوال آنا بدیہی تھا لازوال تو صرف ایک ہی ہستی ہے۔ بدقسمتی سے مسلمانوں کو جہل سے آشنائی ہو گئی۔ اور غفلت سے ہم آغوشی۔ سستی و کاہلی سے دوستی بڑھ گئی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اپنے دین و ایمان کو فراموش کر بیٹھے۔ صراط المستقیم کو بھول گئے۔ مذہب کے احکام ذہن سے اتر گئے۔ دین ثریا پر چلا گیا۔ نبیؐ برحق کی حدیث پوری ہوئی کہ ایک زمانہ آئیگا میری یہ امّت یہود و نصاریٰ کی مانند ہو جائیگی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اس خیر الامّت کو غفلت کی نیند میں دیکھ کر دجّال نے اپنے لاؤ لشکر سمیت چاروں طرف سے اسکا احاطہ کر لیا۔ اسی زمانہ کے لئے اس غم امّت کھانے والے نبیؐ نے اپنی امّت کو سورہ فاتحہ پانچ وقت پڑھنے کی تعلیم دی سو اس دعا نے اجابت پائی۔ ایسے وقت میں کہ قریب تھا کہ ظلّ حق کو نگل جائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُس مجیب الدعوات نے مسیح موعودؑ کو نازل فرماکر
اس اُمّت کو جِلا بخشی - اور دنیا کے گوشے گوشے
میں پھر اس مقدس مذہب کے فدائی اور اس
فخر الانبیاءؐ پر درود بھیجنے والے پیدا کردیئے۔

اب دین اسلام بزور شمشیر پھیلنے کا الزام
لگانے والے غور کریں کہ تمہاری آنکھوں کے سامنے
کس تلوار نے لکھے پڑھے انسانوں کو احمدیت کا
شیدائی بنادیا؟ کونسی زنجیریں انکو احمدیت
میں باندھ رہی ہیں؟ کہاں کی حکومت اور کدھر
کی فوج دنیا کو کشاں کشاں اس سلسلہ میں لارہی
ہے؟ کیا کوئی بتاسکتا ہے کہ اس سلسلہ کے
بانی پاس کوئی حکومت یا تلوار یا مال و دولت ہے
کہ جسکے رعب! ڈر! یا لالچ سے دنیا اس سلسلہ
کو قبول کررہی ہے؟ یا یہ کسی تیغ و تبر سے
لوگوں کے قلوبوں پر فتح پارہا ہے؟ بالکل نہیں
بلکہ بعثت اوّل کی مانند ہی احمدیت بھی دنیاوی
جاہ جلال سے خالی ہے اور اسی سُنّت کے
ماتحت صدق و براہین حق و توحید اور قرآن
کے اسلحہ جات سے آراستہ ہے اور انہیں
ہتھیاروں سے دشمن کو پائمال کررہی ہے
اور کرتی رہے گی۔ سمجھے؟ جن حربوں کو تمہاری
آنکھوں کے سامنے استعمال کرکے احمدیت
فتحیاب ہورہی ہے یہی اسلحہ جات اسلام کو
پھیلانے کا ذریعہ تھے - اگر اب بھی اسلام کی
ترقی کا باعث نہ سمجھ سکو تو ہمیں ہمارا کیا قصور -

احمدیت کی مختصر ابتدا اپنے ٹوٹے پھوٹے
الفاظ میں آئندہ پرچہ میں بیان کروں گی
بہنیں منتظر رہیں۔

امۃ الحفیظ بیگم از اپر برما
معرفت ڈاکٹر گوہر دین صاحب اسسٹنٹ
سرجن ڈن ڈسپنسری مقام - مانڈلے

گناہ

گناہ ایک ایسی چیز ہے اور ایک ایسا لفظ ہی
جسے سب ناپسند کرتے ہیں - لیکن اگر دیکھا جائے
تو حقیقت میں خود یہ کوئی چیز نہیں - کیونکہ اللہ تعالےٰ
نے کوئی ایسی چیز جسے گناہ کہتے ہیں - پیدا نہیں
کی بلکہ یہ ہمارے ان اعمال کے نتیجے میں پیدا ہوتا
ہے - جو خدا تعالیٰ کی رضا کے برخلاف ہوتے ہیں
اور سچے اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت
نہ پانا بھی اس کا لازمی نتیجہ ہوتا ہے -

کسی چیز کا ٹھیک اور بروقت اور برمحل استعمال
نیکی میں شامل ہوجاتا ہے کیونکہ وہ ہمیں صراط
مستقیم کی طرف لیجانے کے واسطے ایک قدم
آگے لیجاتا ہے - اور کسی چیز کا بغیر وقت اور بغیر
محل استعمال گناہ یا نقصان یا گھاٹے کا موجب
ہوتا ہے - جو ہمیں اپنے منزل مقصود سے دور
پھینک دیتا ہے - خدا تعالیٰ نے ہماری سرشت
یا ہماری پیدائش ہی میں نیکی کی طرف رغبت رکھدی
ہے - اور یہی وجہ ہے کہ جب ہم اپنی کم توجہی سے
یا کم علمی سے یا گردوپیش کے اثرات سے متاثر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہو کر کوئی ایسا فعل کر بیٹھتی ہیں۔ جس کا نتیجہ قانون قدرت کے خلاف یا خدا تعالیٰ کے خلاف ہوتا ہے۔ اور اپنے یا کسی دوسرے انسان کے لئے دُکھ کا موجب ہوتا ہے۔ تو ہمیں ہماری فطرت اندر ہی اندر سے اس فعل پر نادم کرتی ہے۔ اس فعل کا نام گناہ ہے اور اس کی وجہ سے اپنے منزل مقصود سے دُور ہو جانے کا نام دوزخ ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ گناہ ایک زہر ہے۔ جس کو کھا کر کبھی بچ نہیں سکتے۔ اس کی سچائی ظاہر ہے۔ خدا تعالیٰ کے رستے سے بھٹک کر ہم کس طرح زندہ رہ سکتے ہیں۔ اسواسطے گناہ سے اپنے آپکو محفوظ رکھنے کے واسطے اپنے دل و دماغ کو تمام واہیات خیال اور نفسانی جوشوں سے پاک رکھنا چاہیئے۔ تاکہ خدا تعالیٰ کا علم ہمارے دماغ کو اپنی پوری تجلّی سے روشن کر دے۔ اور ہماری ہر وقت صحیح راستہ کی طرف رہنمائی ہو سکے۔

اللہ تعالیٰ سب بہنوں کو صحیح علم حاصل کرنیکی توفیق عطا فرمائے۔ جس سے وہ سب گناہوں اور لغزشوں سے پاک ہو سکیں۔ اور صراط مستقیم پر چل کر اپنی اصل منزل یعنی اپنے محبوب حقیقی سے جا ملیں ۔ فقط والسّلام

خاکسار محمدی بیگم بنت (ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب)
امیر جماعت احمدیہ امرتسر

حفظِ صحت کے چند اُصول

نمبر ۱

حفظِ صحت کے کئی اصول ہیں جن کی پابندی آدمیوں کا فرض ہے خدا نے انسان کو جسم بخشا ہے اور اس کا حکم ہے کہ ہم اس کی پرورش کوشش سے کریں اسکے قواعد کا مختصر بیان مندرجہ ذیل ہے :-

(۱) (صحت افزا جگہ میں رہنا) آدمی صحت کو قائم رکھنے کے لئے گھر میں رہتا ہے لیکن رہنے سے پہلے دیکھ لینا چاہیئے کہ رہنے کا مکان کس جگہ اور کس طرح بنایا جائے گھر بنانے سے پہلے جگہ کا انتخاب لازمی ہے گھر ایسی جگہ ہو کہ جہاں سیل نہ ہو۔ نشیب نہ ہو جوہڑ۔ تالاب یا پانی کے گڑھے کے قریب نہ ہو مکان کارخانوں کے پڑوس میں بھی نہ بنایا جائے کیونکہ انکے ناقص دھوئیں سے وہاں کی ہوا گندی ہو جاتی ہے خاصکر رنگ اور چمڑے کے پڑوس سے نہایت ہی زیادہ نقصان پہنچتا ہے ہوا کی آمد و رفت کیلئے مکان میں کھڑکیاں اور روشندان ہونے چاہئیں ہر ایک آدمی کے لئے فی گھنٹہ ۳۰۰۰ مکعب فٹ صاف ہوا کی ضرورت ہے اس ملک میں کئی کئی آدمی ایک ہی کمرے میں رہتے ہیں اور ایک یا دو آدمیوں کی مقدار کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوا میں کئی کئی آدمی سانس لیتے رہتے ہیں اس سے وہی گندی ہوا جو اُن کے سانس سے باہر نکلتی ہے دوبارہ اندر جاکر کئی قسم کی خرابیاں پیدا کرتی ہے ہے نیز پاخانہ وغیرہ بھی رہنے کے کمروں سے دُور ہونا چاہیئے آجکل انگریزی طریقہ پر چلنے والے گھروں میں پاخانہ سونے کے کمرے کے قریب ہوتا ہے دولتمندوں کے لئے جو مہتر کو سارے دن کیلئے نوکر رکھ سکتے ہیں یہ طریق چنداں مضر نہیں لیکن عام لوگوں کا پاخانہ دُور ہی ہونا اچھا ہے اور وہ بھی کم از کم دن میں دو دفعہ صاف کرایا جائے گھر کی سب نالیاں پکّی ہونی چاہیئیں۔

گھوڑوں گاڑیوں وغیرہ کے لئے ایک علیحدہ اصطبل ہونا چاہیئے تاکہ اِن کی بدبو ہمارے رہنے کی جگہ تک نہ آسکے۔

(صبح خیزی) سویرے اُٹھنا عمدہ صحت کی علامت ہے جو لوگ دیر تک بستر پر پڑے رہتے ہیں وہ سُست ہوجاتے ہیں اُن کی صحت کبھی ٹھیک نہیں رہ سکتی وہ تمام دن سُست اور کاہل و کم ہمت بنے رہتے ہیں۔

(غسل) ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا بہت مفید ہے مگر بیمار بوڑھے اور بچوں کو ہمیشہ ہلکے گرم پانی سے غسل کرنا چاہیئے نہانے سے جسم کا میل اور پسینہ وغیرہ دُور ہوجاتا ہے جلد۔ گردے۔ پھیپھڑے ایک دوسرے کے مددگار ہیں اگر کھال کے مسام میل سے بند ہوجائیں تو گردوں اور پھیپھڑوں کو کام کی کثرت کی وجہ سے تکلیف پڑجاتی ہے نہاتے وقت جسم کو خوب ملنا چاہیئے اکثر لوگ غسل سے پہلے تیل کی مالش کرلیتے ہیں یہ طریق بھی مفید ہے کیونکہ اس سے جسم کے مسام کھلے رہتے ہیں پسینہ اور غلاظت نکل جاتی ہے تیل کے بعد صابن کا استعمال ضروری ہے مگر زیادہ کھار والے صابن کا استعمال اچھا نہیں اس سے چمڑا روکھا ہوجاتا ہے ہمارے ملک کے بہت سے لوگ صابن کے عوض بیسن استعمال کرتے ہیں میل کو صاف کرنیکے لئے یہ بھی اچھا طریقہ ہے گرم پانی سے کبھی کھلی جگہ غسل نہیں کرنا چاہیئے اس سے سردی لگنے کا احتمال ہے کھانا کھانے کے بعد فوراً ہی غسل کبھی نہیں کرنا چاہیئے بلکہ کم از کم تین گھنٹے کے بعد کرنا درست ہے صبح کا باقاعدہ غسل تو بہت ہی اچھا ہے لیکن اگر رات کو غسل کرنا ہو تو پانی موسم کے مطابق استعمال کرنا چاہیئے جب جسم تھکا ہوا ہو تب نہانا مناسب نہیں غسل کے بعد جسم کو تولئے سے خوب رگڑ کر پونچھیں اور پھر کپڑے پہنیں کمزور آدمی نہانے کے بعد اپنے جسم کو ملکر گرم کرے اور ایک گھنٹہ آرام کرے ؂

خاکسارہ امۃ الحفیظ بیگم دختر ماسٹر نعمت اللہ خانصاحب گوہر بی اے قادیان شریف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصباحی بہنوں سے ایک ضروری گذارش

عرصہ سے عاجزہ کی والدہ صاحبہ شدید درد سر کے دورہ سے بیمار ہیں۔ اسلئے عاجزہ بہت دنوں سے اپنے ٹوٹے پھوٹے خیالات مصباحی بہنوں کے سامنے پیش نہ کرسکی۔ براہ کرم بہنیں عاجزہ کی والدہ صاحبہ کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

مَیں اس تحریر کے ذریعہ اپنی احمدی بہنوں سے پوچھنے کی جرأت کرتی ہوں۔ کہ انہوں نے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی پاک تحریک ۲۵ لاکھ روپیہ ریزرو فنڈ میں جمع کرنے کے متعلق کیا کارروائی کی ہے۔ کیا وہ اس زرین موقعہ کو خاموشی سے گذار دینگی۔ اور اس سے کچھ فائدہ حاصل کرنیکی کوشش نہ کرینگی۔ کیا ہم بھی اللہ تعالیٰ کی ایسی ہی مخلوق نہیں جیسے کہ مرد۔ پھر کیا وجہ ہے۔ کہ مرد تو ہر نیک کام میں سبقت لے جائیں۔ اور امام زمان کی ہر تحریک پر قربانی اور ایثار کا اعلیٰ نمونہ دکھائیں۔ اور عورتوں الا ماشاء اللہ صرف مُنہ تکتا ہی رہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی بعثت جیسے کہ مردوں کی اصلاح کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ ویسے ہی عورتوں کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ اور اس نبی اللہ فداہ ابی وامی نے دونوں کی تعلیم و تربیت کیلئے فیض کا چشمہ جاری کیا۔ پس یہ بہت نامناسب ہوگا اگر ہم اس نہایت اہم اور مبارک تحریک میں حصہ لینے سے محروم رہیں۔ یہ ریزرو فنڈ جیسا کہ بہنوں کو معلوم ہوگا۔ عام تبلیغ اسلام اور بالخصوص اچھوت اقوام میں تبلیغ کی غرض سے جمع ہونا قرار پایا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے ہمیں اسلام کی برکتوں سے بہرہ ور فرمایا ہے۔ اور ہمیں سلسلہ حقّہ کے قبول کرنیکی توفیق عطا فرمائی ہے۔ پس اسکے شکریہ میں ہمارا فرض اوّلین ہے۔ کہ ہم تمام مخلوق خدا کو اسلام کی نورانی شعاعوں میں لے آئیں۔ اور ضلالت اور تاریکی سے بچانے کی کوشش کریں۔ یہ زیورات اور اچھے کپڑے جسکے لئے ہم عام طور پر بیتاب رہتی ہیں۔ اور بعض اوقات اپنے مردوں کی تکلیف کا باعث ہوتی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ سب کچھ یہیں رہ جائینگے۔ اور آخرت میں کسی کام نہ آسکیں گے۔ بلکہ موجب ندامت اور ذلت ہونگے۔ سوائے اسکے جو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے میں خرچ ہوں۔ یہ زمانہ خاص طور پر مالی قربانی کا ہے۔ اور دشمنان اسلام کروڑوں روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کو بیخ و بُن سے اکھاڑنے کیلئے پانی کی طرح بہا رہے ہیں- یہ کفر اور اسلام کی آخری فیصلہ کُن جنگ ہے- مبارک ہیں وہ جو اس جہاد اکبر میں جان اور مال سے ہمہ تن مصروف ہیں- یہ سعید گھڑیاں اور قیمتی موقع ہر روز نہیں مل سکتے- اللہ تعالیٰ کے کام تو ضرور ہو کر رہینگے- کیا ہی بدبخت وہ ہوں گے- جو ان میں حصّہ نہ لینگے- پس اے بہنو! اُٹھو اور کمر ہمت باندھو- اور اس مبارک تحریک میں اپنی بساط سے بڑھکر حصّہ لو- تا اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہمارے شامل حال ہو اور ہم مردوں کے دوش بدوش سلسلہ حقّہ کی خدمت کیلئے کھڑے ہو جائیں- اور اپنے زیور اور کپڑے اس مبارک تحریک میں جو امام زمان نے تائید ایزدی سے کی ہے نثار کر دیں-

میں جناب ایڈیٹر صاحب سے بادب درخواست کرتی ہوں- کہ اخبار "مصباح" میں مستورات کی طرف سے ریزرو فنڈ کے چندہ کی لسٹ کھولیں- اور سب سے پہلے ان خواتین سے اسماء گرامی درج فرمائیں- جنہوں نے مجلس مشاورت کے موقعہ پر یا اسکے بعد چندہ دینے کا وعدہ کیا ہے- مجھے امید ہے کہ وہ بہنیں جنہوں نے اب تک اس طرف توجہ نہیں کی اپنے اخلاص اور جوش اسلامی کا کما حقّہ ثبوت دینگی- اور نہ صرف خود حصّہ لینگی- بلکہ دوسروں کو بھی تحریک کر کے ثواب عظیم کی مستحق ہونگی- والسلام

عاجزہ عنایت ثریا بنت شیخ نیاز محمد صاحب انسپکٹر پولیس- از کراچی ۲۷-۶

روغن بنانے کی ترکیب

میرے خیال میں ہر سلیقہ شعار بہن کو روغن بنانے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے- کیونکہ میز کرسیوں- صندوقچوں- الماریوں چارپائیوں وغیرہ کو کرنا پڑتا ہے اس لئے ہر بہن کو ترکیبیں یاد ہونی ضروری ہیں اس کے متعلق تو چند قسم کی ترکیبیں ہیں جو وقتاً فوقتاً بیان کر دی جائیں گی- لیکن ایک آسان ترکیب بہنوں کی گوش گذار کرنا چاہتی ہوں- سپرٹ نصف بوتل چپڑا لاکھ ۳ تولہ پہلے لاکھ کو اچھی طرح باریک کر لیں پھر سپرٹ میں ڈالکر خوب حل کریں جب اچھی طرح یکجان ہو جائے تو لکڑی کے ٹکڑے سے سفید ٹلی باندھ کر جس چیز کو لگانا ہو اچھی طرح لگائیں- دو تین دفعہ لگانے سے چمک اُٹھیگا لیکن ایک بات کا خیال ضروری ہے پہلے جس چیز کو روغن کرنا ہو اچھی طرح صاف کر لیں ورنہ چمکیلے پن میں بدنما معلوم ہوگا- والسلام- خاکسارہ احمدی بیگم دختر شیخ محمد لطیف صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمیں کیا کرنا چاہیئے

پیاری بہنو! ہم کو اپنے دل میں سوچنا چاہیئے کہ اس دَورِ عظیم میں ہمارے کیا کیا فرائض ہیں روٹی پکانا بچوں کو پالنا اور خانہ داری معاملات ہی نہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی ہیں جنکی ادائگی ہمارے ذمہ ہے۔ صحابہ کرامؓ کی بیویوں کی عظیم الشان قربانیوں کے نمونے ہیں۔ جو ہمارے لئے بطور خضرِ راہ ہو جائیں۔ وہ دلیر تھیں وہ عفیفہ تھیں۔ جنگوں میں انہوں نے مردوں کا ساتھ دیا اور ایسے کام کیلئے جو آج آدمیوں کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔ جنگِ اُحد میں جب مسلمانوں میں کھلبلی مچ گئی۔ اور ان کی فوج کا کثیر حصّہ تہ تیغ ہو گیا۔ اسوقت مسلمان خواتین بھی موجود تھیں۔ اور مشکوں میں پانی بھر بھر کر پلاتی تھیں۔

اس دَور میں جب ہم بھی۔ وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا کے مصداق ہونگی دعویدار ہیں۔ اور ہم یہ کہتی ہیں کہ ہم اس چودھویں صدی میں اس گروہ کی۔ مستورات ہیں جسکو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے مشابہت دی ہے۔ اگر ہم چاہتی ہیں کہ اس مشابہت کو پایۂ ثبوت تک پہنچائیں تو ہمارا اولین فرض یہ ہے کہ ان جیسی روح اپنے آپ میں پیدا کریں

ہم کو سمجھنا چاہیئے کہ یہ دنیا رزمگاہ۔ بزمگاہ نہیں۔ یہ میدان کارزار ہے نہ محفلِ عیش و نشاط۔ ہم کو خواب خرگوش سے اُٹھنا چاہیئے اور دیکھنا چاہیئے کہ سورج نصف النہار پر آگیا ہے اب کشمکش کا وقت ہے۔ گو ہمارے سامنے بدر اور اُحد کے غزوات تو نہیں مگر ہمارے سامنے فتنہ دجّال کا عالمگیر اثر ہے اور اس کا مقابلہ کرنا ہے اور اسلام جو کہ ثریّا پر جا چکا ہے اُسکو واپس لانا ہے۔ وہ اسلام جو کُفر کی چیرہ دستیوں سے بیہودہ صفت علماء کی ستم ظریفیوں سے گرد آلود ہو کر دنیا سے مخفی ہو گیا تھا اُس کو عرب و عجم جن و انس کے سامنے بے نقاب کرنا ہے۔ یہ کام صرف مردوں ہی کا نہیں ہم اپنی صنف میں بطریق احسن پیش کر سکتی ہیں اس لئے ہم کو چاہیئے کہ ہم ساقیٔ کوثر کے فیض کو عام کریں۔ وہ نور جو ہم کو ملا ہے اُس سے تیرہ و تار عالم کو بقعہ نور بنا دیں وہ چشمۂ معرفت جس سے ہماری کشتِ حیات سیراب ہوئی ہے اُس سے کفر کے ریگستان کو بھی سرسبز و شاداب کر دیں وہ حبل اللہ جس سے ہم متمسک ہیں اسکے تمسک کی دوسروں کو بھی ترغیب دیں وہ سفینہ نوح جس میں ہم بیٹھی ہیں اُس میں بیٹھنے کی دعوت دوسروں کو بھی دیں۔ تا وہ بھی کُفر کے تلاطم خیز طوفان میں غرق نہ ہو جائیں وہ صور جس کو مہدی زمان اور مسیح دَوران نے پھونکا ہے ان کے جانفزا نغمے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور دلآویز ترانے دوسرے ناآشنا کانوں تک بھی پہنچائیں۔

خاکسار ناچیز محمودہ بیگم اہلیہ محمد اقبال حسن بی۔اے۔بی۔ٹی ہیڈ ماسٹر نور محل ضلع جالندھر۔

میں اس مضمون پر مکرمی محمد اقبال حسن بی اے بی ٹی کو مبارک دیتا ہوں (ایڈیٹر)

حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے درسوں میں سے کچھ

(۱) فرمایا کہ عورتوں کی عادت بد دعا کی ہوتی ہے۔ نبی کریم صلعم سے ایک عورت نے پوچھا۔ کہ جہنم میں عورتیں کیوں زیادہ جاوینگی۔ فرمایا اس لئے کہ تم بڑی لعنت دینے والی قوم اور خاوند کی کافر ہو۔ ایک انسان تمام عمر تمہارے ساتھ نیکی سے گذار دے پھر ایک دن کی تکلیف سے تم کہدیتی ہو۔ کہ میں نے تم سے کبھی سکھ نہیں پایا اسی طرح اولاد کی جان و مال کو بد دعا دیتی ہو۔

(۲) دوسرا عیب عورتوں میں تمسخر کا ہے حدیث میں ہے۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا زبان قابو میں رکھو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔ کیا ہم زبان سے بھی پکڑے جاوینگے۔ فرمایا ابلیس کا یہی گناہ تھا۔ کہ انا خیر منہ کہا اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ہنسی ٹھٹھا نہ کرو۔ کہ ممکن ہے وہی تم سے بہتر ہو۔

(۳) بدگمانی سے بچو۔

(۴) ایک اور عیب ہے۔ کہ بہت سی لباس پہننے والیاں ہیں۔ پھر خدا تعالیٰ کے نزدیک ننگی ہیں۔ بہت لباس خدا اور رسول کو پیارا نہیں۔

(۵) بعض عورتیں اولاد کے صدمہ پر الفاظ ناشائستہ کہدیتی ہیں۔ نبی کریم صلعم نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ اس عورت کو دوزخ سے بچا لیتا ہے جو اولاد کے صدمہ پر صبر اور استقلال دکھاتی ہے۔

(۶) عام طور پر عورتیں ایسے چھوٹے چھوٹے گناہوں سے کم پروا رکھتی ہیں جب دو چار مل کر بیٹھتی ہیں۔ تو بدگمانی۔ بدگوئی۔ گلہ کرتی ہیں۔ رسول اللہ صلعم کے زمانہ میں جب عورتیں آپکی مرید ہونے کو آتی تھیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا یاایھا النبی اذا جاءک المومنات یبایعنک علیٰ ان لا یشرکن باللہ شیئاً (الآیۃ) یعنی اے محمد جب تیرے پاس مومن عورتیں بیعت کرنے آویں۔ تو ان سے اقرار لے کہ بیعت کرکے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔ یعنی کوئی منت اور نذر غیر اللہ کا نہ مانیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۷) فرمایا میں دیکھتا ہوں۔ کہ عورتیں اپنی اولاد کو بڑے بڑے خطرناک الفاظ سے پکارتی ہیں۔ کہ اگر اسکے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فرشتے آمین کہہ دیویں۔ تو اسکی دعا قبول ہو جاوے ؕ

الراقمہ۔ فہمیدہ بیگم اہلیہ ماسٹر حبیب الرحمٰن صاحب (کہاں کے رہنے والے؟)

چُٹکلے

۱- پیاز کے پانی سے اگر تم سادہ کاغذ پر صاف ہولڈر سے لکھو گے تو اُسوقت کچھ نظر نہیں آئیگا لیکن اسکو آگ کے سامنے رکھو گے تو لکھا ہُوا صاف نظر آئیگا۔

۲- اگر ایک انڈے میں سوراخ کرکے اُس میں ہلکا کیا ہُوا سلفیورک ایسڈ ڈال دو گے تو انڈا پانی کے ڈالنے کے وقت کبھی نیچے جائیگا اور کبھی اوپر آئیگا اور ہر وقت اسی طرح تماشے کرتا رہیگا۔

۳- اگر تھوڑا سا ایتھر اور نصف ڈرام الیونیا ایس میں حل کرکے اسکو سُرخ پھول پر ڈالو گے تو یہ نیلا ہو جائیگا اگر اسکو سفید پھول پر ڈالو گے تو یہ گلابی ہو جائیگا۔ ۴- اگر کسی سادہ کاغذ پر صابن سے تحریر کرو اسوقت کچھ دکھائی نہیں دیگا جب اسکو پانی میں ڈالو تو تحریر صاف ہو جائیگی اور نوشتہ دکھائی دیگا۔

والسلام احمدی بیگم از وڈالہ بانگر

دو مفید باتیں

میں اپنی بہنوں کی خدمت میں عرض کرتی کہ میں کسی سکول میں تعلیم یافتہ نہیں ہوں اور نہ ہی کوئی اعلیٰ تعلیم حاصل کی ہے صرف ضرورت کے ماتحت یہ چند سطریں لکھتی ہوں کہ ہم اپنے پیارے خدا تعالیٰ کو کس طرح خوش کر سکتی ہیں سو ہم اس طرح کر سکتی ہیں کہ اگر ہمارے خاوند ہم پر خوش ہو جائیں تو پھر ہمارا خدا بھی راضی ہو جائیگا اگر خاوند راضی ہو گیا تو سارا دن اس فکر میں بیٹھی رہتی ہیں کہ کب ہمارا خاوند گھر آئے تو ان کو خوش کریں۔ اگر خاوند ناراض ہو جاتا ہے تو دل میں بہت خیال پیدا ہوتے ہیں اور خیال پیدا ہوتا ہے کہ نا معلوم کہ خدا ہم پر کسقدر ناراض ہے۔ خدا کو خوش کرنے کی بھی فکر اس طرح ہو تو ہمارا خدا انشاءاللہ کبھی ناراض نہ ہو۔ پس خاوند کی خدمت کرنے سے خدا خوش ہوتا ہے اسلئے جہاں تک ہو سکے اپنے خاوند کو خوش رکھنا چاہیئے اور پوری طرح خدمت کرنی چاہیئے تاکہ خدا ہم پر خوش ہو ؕ

دوسرے ہم اس طرح خدا کو خوش کر سکتی ہیں کہ جس طرح ہو سکے اپنے پیارے دین کی بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فکر کریں۔ اپنے سچے دین کو زندہ کریں۔ آج دین کی حالت بہت نازک ہو رہی ہے اگر ہم ربنے ہمّت نہ کی تو ہمارے دین کا کام کس طرح چل سکتا ہے۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ آجتک کوئی ہمارے دل میں جوش پیدا نہیں ہوُا اگر اس سے پہلے سب بہنوں کے دلوں میں جوش پیدا ہوتا تو دین کی یہ حالت نہ ہوتی۔ اب بھی میری پیاری بہنوں اپنے آقا حضرت صاحب کو ہمّت کر کے دکھاؤ کہ ہم بھی کچھ دین کا کام کر سکتی ہیں اگر ہم باہر جا کر کوئی کام مردوں کی طرح نہیں کر سکتیں تو کیا ہم چندہ بھی نہیں دے سکتیں جو آدمی تبلیغ کے لئے باہر جاتے ہیں پیسے سے ان کی مدد کر سکتی ہیں۔ اور اپنے پیارے بچوں کی تربیت کر کے ان کو دین کی خدمت کے واسطے تیار کر سکتی ہیں۔ اور جب وہ خدمت دین کرینگے تو یقیناً خدا ہم پر خوش ہوگا ؎

راقمہ اہلیہ (نام لکھنا چاہیئے ایڈیٹر)
سردار مصباح الدین احمد صاحب۔
قادیان

دُعا کی جائے

میری عزیز بہن اقبال بہار ہے اللہ تعالےٰ اسے صحت عطا فرمائے سب بہنیں دُعا کریں ؎

اہلیہ رحمت اللہ خاں شاکر فیض اللہ چک

گفتگو کے آداب

(۱) انسان کی آواز سے دوسرے کے دل و دماغ پر اثر پڑتا ہے۔ اس لئے گفتگو کرنے میں اس بات کا بہت لحاظ ہونا چاہیئے۔ کہ مناسب آواز سے بات کرو۔ نہ تو اتنی سخت کہ سُننے والے کو ناگوار معلوم ہو۔ اور نہ اتنی دھیمی کہ سُنائی بھی نہ دے۔

(۲) جلدی جلدی بات کرنا عیب میں داخل ہے۔ جو بہنیں رُک رُک کر بولتی یا بات کو طول دیتی ہیں وہ اچھا نہیں کرتیں۔ اس سے سُننے والی بہنوں کا جی اُکتا جاتا ہے۔ گفتگو کرنے سے پہلے اپنی بات کو خوب سمجھ لو۔ کہ بے موقع تو نہیں ہے۔ یا اس بات کے مُنہ نکالنے میں کسی کی دل شکنی تو نہ ہوگی۔ پھر زبان سے نکالو۔ بقول شخصے ؎

چُھری کا تیر کا تلوار کا گھاؤ بھرا
لگا جو زخم زبان کا رہا ہمیشہ ہرا

(۳) اگر دو بہنیں باتیں کر رہی ہوں۔ تو اُن کے درمیان میں بول کر اُن کی بات کو ہرگز نہ کاٹو یہ بڑا عیب ہے۔ اپنے عزیز و اقارب مردوں سے ہمیشہ نیچی نظر رکھکے بات کرو۔ عورتوں کے لئے یہ زیبا ہے۔ ایسا کرنے سے ہمارا اصلی جوہر یعنی حیا قائم رہتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۴) اگر چھوٹے بچّہ کو نصیحت کرنی یا سزا دینی ہو۔ تو کسی کے سامنے ہرگز نہ دو۔ ایسا کرنے سے بچّہ ڈھیٹ اور بے حیا ہو جاتا ہے۔

(۵) بات کرتے میں الفاظ کو بار بار کہنا یا بات بات پر مُنہ بنانا یا سر ہلانا آنکھیں مٹکانا یہ بہت بڑے عیب ہیں۔ جس سے میری بہنوں کو بہت ہی پرہیز کرنا چاہیئے۔

(۶) اپنی تعریف اپنے مُنہ سے کرنا یہ بڑا ذلیل کام ہے۔ بلکہ ایسی بن جاؤ کہ دیگر بہنیں تمھاری تعریف تمھارے رُوبرو خود بخود تمھارے سامنے کریں۔ خاکسار زہرہ بیگم ہیڈ ماسٹر

نکٹ گنج مردان اہلیہ

شیخ محمد عبد اللطیف صاحب

میٹھی زبان

جہاں رام ہوتا ہے میٹھی زباں سے
نہیں لگتی کچھ اس میں قیمت زیادہ

انسان کے جسم میں جس طرح سب سے افضل زبان ہے اسی طرح سب سے بدتر بھی زبان ہی ہے یہ ہے تو صرف چار ہی حرفوں کا چھوٹا سا لفظ لیکن یہ وہ ہے۔ جو دریا میں آگ لگا دیتی دو عزیزوں کو ایک دوسرے کا دشمن بنا دیتی ہے۔ بقول شخصے

تیر اور تلوار کا تو گھاؤ بھر جائے
مگر زخم زباں کا رہا ہمیشہ ہرا

یہ سب سچ ہے۔ لیکن دوسرے اعضا کی طرح زبان ہماری تابع فرمان ہے پھر کیا وجہ ہے کہ شیریں زبانی جیسی نعمت کی بجائے بدزبانی جیسی قبیح عادت اختیار کریں۔ جبکہ بدزبانی کی کوئی بھی عزّت و توقیر نہیں کرتا بزرگ ناراض خوردشاکی۔ پاس پڑوس والے الگ پناہ مانگتے ہیں ملازم غریب ملازمت سے دست بردار ہو جاتے ہیں۔

بدزباں آقا سے ہیں نوکر بھی تنگ
بدزباں سے ہر بشر بیزار ہے
بدزبانی سے میری بہنوں بچو
ہم کو تو اچھی زباں درکار ہے

جس طرح بدزبانی سے اپنے پرائے سب بیزار ہو جاتے ہیں۔ نیز خداوند کریم بھی ناراض ہوتا ہے۔ اسی طرح میٹھی زبان سے تمام خلق مداح خواں ہوتی ہے۔ خدا اور خدا کا رسول خوش ہوتے ہیں اگر تم اصلی معنوں میں آرام کی زندگی بسر کرنا چاہتی ہو تو میٹھی زبان اختیار کرو۔ یہ وہ چیز ہے جو تم کو اپنے گھر کی ملکہ بنا دیگی۔

بنوگی سرورِ اقلیم دل میٹھی زبان ہو کر
جہانگیری کرےگی یہ ادا نور جہان ہو کر

میٹھی زبان کی تعریف و توصیف کرنیکی طاقت مجھ میں نہیں اور اسکی خوبیاں تحریر کرنے سے میرا قلم عاجز ہے۔ میٹھی زبان سے اپنا کام بھی نکل گیا اور دوسرے کا دل بھی خوش ہوگیا۔ اب میں اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہوں کہ وہ قارئین کرام کو اور خصوصاً میری معزز بہنوں کو میٹھی زبان کی نعمت سے مشرف فرمائے۔ ایں دعا از من و از جملہ جہان آمین آباد۔ والسلام اصغری بیگم بنت شیخ عبدالرشید صاحب تاجر و پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ بٹالہ

(شیخ عبد الرحمٰن ... قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر [illegible] قادیان سے شائع کیا)